بلکہ اس سلسلے میں وہ اپنے اسلاف کے پیرو کار ہیں، جسے انہوں نے اپنے عمل کے علاوہ تمثیلی کہانیوں (فلموں) کی اختراعات وتصنیفات سے برقرار رکھا ہے۔

عورت کی آزادی اسے صرف بے نقاب کرنے یا آبرو کو خطرے میں ڈالنے پر ہی موقوف نہیں بلکہ پردہ نشینی کمال عفت اور پارسائی کے باوجود بھی عورت آزاد رہ سکتی ہے، جبکہ عصمت کی انتہائی بے راہ روی کے با وصف عورت غلامی کا شکار ہوتی ہے۔ (مسلسل)

مُعلّم اور مربی کیلئے....

يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ الْمُعَلِّمُ غَيْرَهُ ، هَلَّا لِنَفْسِكَ كَانَ ذَا التَّعْلِيمُ ،

اے دوسروں کو تعلیم دینے والے یہ وعظ و ارشاد تیرے لئے کیوں نہیں؟

اِبْدَأْ بِنَفْسِكَ فَانْهَهَا عَنْ غَيِّهَا فَإِذَا انْتَهَتْ عَنْهُ فَأَنْتَ حَكِيمُ ،

پہلے اپنے نفس کو تعلیم دے، اسے سرکشی سے روک، اگر تُو نے اسے سرکشی سے باز رکھ لیا تو پھر تُو واقعی دانا شخص ہے۔

فَهُنَاكَ يُقْبَلُ مَا تَقُولُ وَيُقْتَدَىٰ بِالْعِلْمِ مِنْكَ وَيَنْفَعُ التَّعْلِيمُ ،

جب یہ مقام پالیا تو تیری ہر بات منظور!! تیرا علم قابل اتباع اور تیری تعلیم نفع بخش ہوگی

تَصِفُ الدَّوَاءَ لِذِي السِّقَامِ مِنَ الضَّنَا كَيْمَا يَصِحُّ بِهِ وَأَنْتَ سَقِيمُ ،

تو دوسرے لاغر مریضوں کی صحت یابی کے لئے تو علاج تجویز کرتا ہے حالانکہ تُو خود بیمار ہے

وَأَرَاكَ تُلْقِحُ بِالرَّشَادِ عُقُولَنَا نُصْحًا وَأَنْتَ مِنَ الرَّشَادِ عَدِيمُ ،

میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تُو خیر خواہی سے، ہمیں صحیح راہنمائی دینا چاہتا ہے جس سے تو خود عاری ہے

لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيمُ

ایسے کام سے منع نہ کر جس کا تو خود بھی مرتکب ہے، اگر منع کرنے کے باوجود خود بھی کرتا پھرے تو یہ بہت شرم کی بات ہے۔